ملفوظات

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانویؒ

الکلام الحسن

مکمل

مرتبہ

عارف باللہ حضرت مولانا مفتی محمد حسن نور اللہ مرقدہ
بانی جامعہ اشرفیہ لاہور

المکتبۃ الاشرفیہ
جامعہ اشرفیہ ۰ فیروز پور روڈ لاہور
پاکستان

کراماتِ امدادیہ کی تالیف کا سبب

کراماتِ امدادیہ میں حضرت حاجی صاحبؒ کے کرامات میں نے اس لئے جمع کئے تھے کہ عوام الناس کی عقیدت میں اس سے قوت ہو جاتی ہے۔

بارش، استسقاء کے لئے اذان کہنا بدعت ہے

فرمایا۔ طاعون کے دفع کرنے کے لئے اذانیں کہنا بدعت ہے اس طرح قبر پر دفن کے بعد بھی اور اسی طرح بارش اور استسقاء کے لئے بھی بدعت ہے۔

عربی دان ابوجہل بھی تھا

فرمایا۔ مولوی احکام دان کو کہتے ہیں عربی دان کو نہیں کہتے۔ عربی دان ابوجہل بھی تھا مگر لقب تھا ابوجہل نہ کہ عالم۔

طاعون سے موت واقع

فرمایا۔ طاعون سے جو موت ہوتی ہے اس میں عین مرنے کے وقت آثارِ بشاشت اور انبساط کے نمایاں ہوتے ہیں اور کتاب شوق وطن میں تو مسلمان کے لئے جہنم کو بھی رحمت ثابت کیا ہے کیونکہ وہ مسلمان کے لئے میل کچیل دور کرنے کا گویا حمام ہے جیسا کہ آیت ولا یزکیھم سے معلوم ہوتا ہے۔

حکایت شاگرد مولانا فتح محمد تھانویؒ

فرمایا۔ ایک طالب علم مولانا فتح محمد صاحب کے پاس پڑھا کرتے تھے اُن کا نام نور احمد تھا۔ نوعمر ہی تھے جب مولانا کا انتقال طاعون میں ہوا تو اس نے گھر جانے کے لئے اسباب باندھا پھر بخار اور طاعون میں مبتلا ہو گیا۔ ان کی عجیب حالت تھی کسی نے اُن سے کہا تم اچھے ہو جاؤ گے۔ کہا یوں مت کہو اب تو حق تعالیٰ سے ملنے کو جی چاہتا ہے۔ اُنکا ایک ہم سبق طاعون سے جلال آباد فوت ہو چکا تھا مگر اُس کے مرنے کی خبر اس کو نہ دی گئی تھی کہ ہراساں نہ ہو۔ مرنے کے وقت خود اُس نے پوچھا کہ اس میرے ساتھی کا کیا حال ہے لوگوں نے کہا اچھا ہے کہا کیوں جھوٹ بولتے ہو وہ تو مر چکا ہے میرے پاس کھڑا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ اس نے عالم برزخ کی کائنات کو عالم ناسوت کی کائنات سے امتیاز کر لیا۔ اس کے